پہلے اور آخری ٹسٹ میچوں میں سنچریاں

عبیر الٰہی

1433، قاسم جان اسٹریٹ، بلیماران، دہلی۔110006

ابھی تک سو سے زیادہ بلّے بازوں نے اپنے پہلے ہی ٹسٹ میں سنچری اسکور کی ہے جب کہ پچاس سے زیادہ بلّے باز اپنے آخری ٹسٹ میں ایسا کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔

صرف پانچ بلّے باز ایسے ہیں جنھوں نے اپنے پہلے اور آخری دونوں ٹسٹ میچوں میں سنچری اسکور کی ہے۔ ایسا کرنے والے آخری بلّے باز انگلینڈ کے ایسٹیر کک ہیں جنھوں نے ہندوستان کے خلاف اوول میں اپنے آخری ٹسٹ میں 286 بالوں پر 389 منٹ میں 14 چوکوں کی مدد سے 147 رن بنائے تھے۔ انھوں نے ہندوستان کے خلاف ناگپور میں جب پہلا ٹسٹ 06-2005 میں کھیلا تھا تو 243 بالوں پر 364 منٹ میں 12 چوکوں کی مدد سے آؤٹ ہوئے بغیر 104 رن بنائے تھے۔

بائیں ہاتھ سے بلّے بازی کرنے والے ایسٹیر کک نے اپنے پہلے اور آخری ٹسٹ میچوں کی دونوں انگوں میں پچاس سے زیادہ رن بنائے۔ وہ اپنے پہلے اور آخری ٹسٹ میچ میں چاروں انگوں میں 50 سے زیادہ رن بنانے والے دوسرے بلّے باز ہیں۔

ایسٹیر کک سے پہلے جس واحد بلّے باز نے ایسا کیا تھا وہ جنوبی افریقہ کے بروس مچل تھے جنھوں نے انگلینڈ کے خلاف برمنگھم میں 1929 میں پہلے ٹسٹ کی پہلی انگ میں 88 رن بنانے کے بعد دوسری میں آؤٹ ہوئے بغیر 61 رن بنائے تھے۔ انگلینڈ ہی کے خلاف پورٹ الزبتھ میں 49-1948 میں وہ پہلی انگ میں 99 اور دوسری میں 56 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔

آخری ٹسٹ میں 99 کا شکار ہونے والے وہ واحد بلّے باز ہیں۔ پہلے اور آخری دونوں ٹسٹ میچوں میں سنچری اسکور کرنے والے بلّے باز آسٹریلیا کے ریگی ڈف تھے۔ دائیں ہاتھ کے اس بلّے باز نے انگلینڈ کے خلاف ملبورن میں 02-1901 میں جب پہلا ٹسٹ کھیلا تھا تو دوسری انگ میں دسویں نمبر پر بلّے بازی کرتے ہوئے 206 منٹ میں 11 چوکوں کی مدد سے 104 رن بنائے تھے۔

اوول میں انگلینڈ کے خلاف 1905 میں جب انھوں نے اپنا آخری ٹسٹ کھیلا تھا تو آسٹریلیا کی پہلی انگ میں 197 منٹ میں 21 چوکوں کی مدد سے 146 رن بنائے تھے۔

ریگی ڈف نے 1902 اور 1905 کے درمیان کل

22 ٹسٹ میچ کھیلے جن کی 40 اننگوں میں انھوں نے 1317 رن دو سنچریوں کی مدد سے بنائے۔انھوں نے یہ دو سنچریاں اپنے پہلے اور آخری ٹسٹ میچ میں اسکور کی تھیں۔بل پونسفورڈ نے بھی اپنے پہلے اور آخری دونوں ٹسٹ میچوں میں سنچریاں بنائی تھیں۔آسٹریلیا کی جانب سے انگلینڈ کے خلاف 25-1924 میں جب انھیں سڈنی میں پہلا ٹسٹ کھیلنے کا موقع ملا تھا وہ 275 بالوں پر 228 منٹ میں آٹھ چوکوں کی مدد سے 110 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔

دائیں ہاتھ سے بلّے بازی کرنے والے اس کھلاڑی نے اوول میں انگلینڈ کے خلاف 1934 میں اپنا آخری ٹسٹ کھیلا تھا تو 422 منٹ میں 460 بالوں پر 27 چوکوں کی مدد سے 266 رن بنائے تھے۔

ان کا یہ اسکور آخری ٹسٹ میچ میں دوسرا سب سے بڑا اسکور ہے۔انگلینڈ کے اینڈی سندھام نے ویسٹ انڈیز کے خلاف کنگسٹن میں 30-1929 میں 600 منٹ میں 640 بالوں پر 28 چوکوں کی مدد سے 325 رن بنائے تھے جو آخری ٹسٹ میچ میں کسی بھی بلّے باز کا سب سے بڑا اسکور ہے۔

آسٹریلیا کے گریگ چیپل نے انگلینڈ کے خلاف پرتھ میں 71-1970 میں پہلا ٹسٹ کھیلا تھا تو 218 بالوں پر 272 منٹ میں دس چوکوں کی مدد سے 108 رن بنائے تھے۔

تیرہ سال بعد جب دائیں ہاتھ کے اس بلّے باز کو اپنا آخری ٹسٹ پاکستان کے خلاف سڈنی میں 84-1983 میں کھیلنے کا موقع ملا تو وہ 400 بالوں پر 530 منٹ میں 17 چوکوں کی مدد سے 182 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔

محمد اظہرالدین نے اپنے ٹسٹ کیریئر کا آغاز انتہائی شاندار طریقے سے کیا تھا۔دائیں ہاتھ سے بلّے بازی کرنے والے اس کھلاڑی نے اپنے پہلے تین ٹسٹ میچوں میں سنچریاں اسکور کرنے کے بعد آخری ٹسٹ میں بھی سنچری بنائی تھی۔

انگلینڈ کے خلاف کولکاتہ میں 85-1984 میں جب اظہرالدین نے اپنا پہلا ٹسٹ کھیلا تو 322 بالوں پر 443 منٹ میں دس چوکوں کی مدد سے 110 رن بنائے تھے۔

چنئی میں ہندوستان کی دوسری اننگ میں محمد اظہرالدین نے 279 منٹ میں 218 بالوں پر 18 چوکوں کی مدد سے 105 رن بنائے تھے۔کانپور میں وہ تیسرے منٹ میں 270 بالوں پر 375 منٹ میں 16 چوکوں کی مدد سے 122 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔

محمد اظہرالدین نے اپنا آخری ٹسٹ جنوبی افریقہ کے خلاف بنگلور میں 00-1999 میں کھیلا تھا اور 102 رن بنائے تھے۔

ایسٹیر کک کو اپنے پہلے ٹسٹ میں تو مین آف دی میچ ایوارڈ نہیں ملا تھا، مگر آخری ٹسٹ میچ میں وہ مین آف دی میچ ایوارڈ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔

آخری ٹسٹ میں ان سے پہلے سات کھلاڑیوں نے مین آف دی میچ ایوارڈ حاصل کیا تھا۔

پہلے اور آخری ٹسٹ میں سنچریاں بنانے والے کھلاڑی:

اسکور	بلّے باز	بمقابلہ	بمقام	سیزن
104	ریگی ڈف (آسٹریلیا)	انگلینڈ	ملبورن	1901-02
146	ریگی ڈف (آسٹریلیا)	انگلینڈ	اوول	1905
110	بل پونسفورڈ (آسٹریلیا)	انگلینڈ	سڈنی	1924-25
266	بل پونسفورڈ (آسٹریلیا)	انگلینڈ	اوول	1934
108	گریگ چیپل (آسٹریلیا)	انگلینڈ	پرتھ	1970-71
182	گریگ چیپل (آسٹریلیا)	پاکستان	سڈنی	1983-84
110	محمد اظہرالدین (ہندوستان)	انگلینڈ	کولکاتہ	1984-85
102	محمد اظہرالدین (ہندوستان)	جنوبی افریقہ	بنگلور	1999-00
*104	ایسٹیر کک (انگلینڈ)	ہندوستان	ناگپور	2005-06
147	ایسٹیر کک (انگلینڈ)	ہندوستان	اوول	2018

آخری ٹسٹ میں مین آف دی میچ ایوارڈ:

کھلاڑی	بمقابلہ	بمقام	سیزن
ایان ریڈپاتھ (آسٹریلیا)	ویسٹ انڈیز	ملبورن	1975-76
گریگ چیپل (آسٹریلیا)	پاکستان	سڈنی	1983-84
سرفراز نواز (پاکستان)	انگلینڈ	لاہور	1983-84
سنیل گواسکر (ہندوستان)	پاکستان	بنگلور	1986-87
مرے گوڈون (زمبابوے)	انگلینڈ	ناٹنگھم	2000
جیسن گلسی (آسٹریلیا)	بنگلہ دیش	چٹاگانگ	2005-06
شین بونڈ (نیوزی لینڈ)	پاکستان	ڈونیڈن	2009-10
ایسٹیر کک (انگلینڈ)	ہندوستان	اوول	2018